



Candidate Name

Candidate Number

Centre Name

Centre Number

URDU

Paper 1: Reading and writing

Practice / Mock

2 hours

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS

- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, Centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction pen.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION

- The total mark for this paper is 70.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets []

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

آج کے اس جدید دور میں وہ خواتین جو بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ روزی کمانے کی ذمہ داری بھی پوری کرتی ہیں انہیں کامیابی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ مگر بچوں کی پرورش کا یہ انداز کچھ لوگوں کے لیے قابل قبول نہیں ہے۔ کیوں کہ ایسی مائیں اپنے بچوں کو یا تو نرسری میں بھیج دیتی ہیں یا ان کی نگہداشت کے لیے گھر پر کوئی ملازمہ رکھ لی جاتی ہے۔ بعض حالات میں قریبی رشتہ دار ایسے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر بچے اپنی ماؤں کی شفقت اور توجہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔

بہت سے ملکوں میں بچے کی ولادت کے بعد والدین کو ان کی دیکھ بھال کرنے کے لیے چھٹی لینے کا قانونی حق حاصل ہے۔ برطانیہ میں عورتوں کو عموماً ایک سال کی چھٹی لینے کی اجازت ہے جس میں سے وہ کچھ عرصہ تنخواہ کے ساتھ اور کچھ عرصہ بغیر تنخواہ کی چھٹی لے سکتی ہیں۔ جبکہ سویڈن میں والدین کو اس سے کہیں زیادہ عرصے تک چھٹی لینے کی پیش کش کی جاتی ہے اور اس کے بعد انہیں جزوقتی ملازمت یا اپنی سہولت کے مطابق کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق اسکول شروع کرنے سے پہلے کے چند سال بچوں کی تعلیمی، جسمانی اور ذہنی نشوونما کے اعتبار سے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے خیال میں بچوں کے اسکول شروع کرنے تک ان کی ماؤں کا گھر پر رہنا ضروری ہے تاکہ ان کی زندگی کا آغاز احسن طریقے سے ہو سکے۔

بہت سے کلچروں کے نقطہ نگاہ سے عورتوں کے لیے گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی پرورش کرنا ہی ان کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق گھر پر رہنے کی وجہ سے ان کی عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کے بچے بھی انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب گھر پر رہنے والی عورتوں کے بچے سکول جانا شروع کرتے ہیں تو ان کے لیے سماجی کاموں میں حصہ لینے کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ کمیونٹی میں خدمت خلق کے لیے رضاکاروں کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے۔

مثال کے طور پر والدین اور اساتذہ کی تنظیم کمرہ جماعت کے مددگار اور اسکول ٹرپ کا انتظام وغیرہ۔ جو مائیں گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں وہ ان سرگرمیوں میں زیادہ موثر طریقے سے حصہ لے سکتی ہیں اور وہ صرف اپنے بچوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری کمیونٹی کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

ماؤں کی موجودگی میں یقینی طور پر بچوں کی پرورش اچھے طریقے سے ہوتی ہے اور معاشرہ بھی مستقبل میں آنے والے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ ابتدائی ایام میں گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی نگہداشت کے معاملے میں ماؤں کے لیے حالات سازگار کرے۔ تاکہ ایسی ماؤں کو کام کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

1- مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔ /5

سہولت۔ لحاظ۔ وسائل۔ آئندہ۔ معاون

2- مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی الفاظ عبارت سے نکال کر لکھیے۔ /5

واقف نہیں ہوتے۔ شرماتے ہیں۔ دکھاتی ہیں۔

3- مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جاسکتے ہیں۔]

1- غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں بتایا گیا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ /2

ب۔ معیاری تعلیم کے لئے کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ /3

ج۔ پاکستان اور ہندوستان میں مخلوط تعلیم ادارے کثرت سے کیوں پائے جاتے ہیں؟ دو وجوہات لکھیے۔ /2

- د۔ بچوں کے لئے مخلوط تعلیم کے کیا فوائد ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔ /3
- ھ۔ غیر مخلوط تعلیم اداروں میں طلباء کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور کیوں؟ /3
- و۔ مخلوط تعلیم میں طلباء ایک دوسرے کے لئے کس طرح فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔ /2

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

عام طور پر یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکوں کو تعلیمی طور پر زیادہ فائدہ پہنچتا ہے اور لڑکیوں کے لیے غیر مخلوط تعلیمی ادارے زیادہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مگر صرف امتحانات کے نتائج پر ہی تعلیمی نظام کی کامیابی یا ناکامی کا اندازہ لگانا مناسب نہیں ہے۔

تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکیاں اپنی کلاس کی سرگرمیوں میں زیادہ حصہ لیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہ امتحانات میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے روایتی مضامین کے انتخاب میں کمی آجاتی ہے اور ان طلباء میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اور اس بات کا ثبوت بھی ملتا ہے کہ غیر مخلوط اسکولوں میں بھی تعلیم کے یہ مثبت اثرات لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں پر زیادہ ہوتے ہیں۔

7 اور 15 سال کی عمر کے دوران لڑکے اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ اور لڑکیاں اپنی ہم عمر لڑکیوں کے ساتھ دوستی کرنا اور ان کے ساتھ وقت گزارنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ فطری طور پر ان کا مزاج ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اسی لیے اس عمر میں تعلیمی لحاظ سے ان کے لیے نصاب مرتب کرنا آسان ہوتا ہے۔

مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کی تعلیم میں مغل ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو متاثر کرنے کے لیے اچھی خاصی محنت کرتے ہیں اور خاص طور پر لڑکے لڑکیوں کو تنگ کرنے میں کافی وقت ضائع کرتے ہیں۔ ان کے درمیان علمی نوعیت کے مقابلے بھی سودمند نہیں ہوتے۔

قوموں کی تاریخ پر اگر نظر ڈالی جائے تو یہ پتا چلتا ہے کہ تقریباً ہر کامیاب اور ترقی یافتہ تہذیب میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم و تربیت غیر مخلوط ماحول میں کی گئی ہے۔

4۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جاسکتے ہیں۔)

ا۔ پہلے پیرا گراف میں دو مختلف تعلیمی نظاموں کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ /2

ب۔ غیر مخلوط تعلیمی ادارے لڑکیوں کے لئے بہتر کیوں ہیں؟ /3

ج۔ لڑکوں اور لڑکیوں پر غیر مخلوط تعلیم کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔ /3

د۔ مخلوط اسکولوں میں طلباء کے فطری رجحان کے بارے میں کون سی دو باتیں بتائی گئی ہیں؟ اور اس سے کیا فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے؟ /3

ه۔ لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے کی تعلیم میں کس طرح خلل ڈالتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔ /2

و۔ تعلیمی نظام کے بارے میں تاریخ سے کیا پتہ چلتا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ /2

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

5۔ (الف) دونوں عبارتوں کی روشنی میں مخلوط اور غیر مخلوط طریقہ تعلیم کا موازنہ کیجیے۔ /10

(ب) مخلوط طریقہ تعلیم کے بارے میں اپنی رائے کی وضاحت کیجیے۔ /5

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

(اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جاسکتے ہیں) /5